REGD. No: L.5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۷۹ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۴۲ روپے
ششماہی ۱۳۵ ”
سہ ماہی ۷ ”
خطبہ نمبر ۵ ”

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے (ایک آنہ سات پائی دسابق)

الفضل

ربوہ

۲۴ رجب ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ❊ ۲ صلح ۱۳۴۱ ہش ❊ ۲ جنوری ۱۹۶۲ء ❊ نمبر ۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دُعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دُعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

مسیح پاک علیہ السلام کے فرزند جلیل حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر

جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے حزن و ملال اور دلی تعزیت کا اظہار

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزند جلیل حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال پر دنیا کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک تمام جماعت ہائے احمدیہ میں حزن و ملال کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ چنانچہ اس عظیم جماعتی سانحہ پر نہ صرف پاکستان کے کونے کونے سے بلکہ یورپ امریکہ اور افریقہ کے متعدد ممالک سے بڑی کثرت کے ساتھ تعزیت کے برقی پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔ نیز ہر ملک میں جماعتوں کی طرف سے نماز جنازہ غائب ادا کرنے کے علاوہ، بلندیٔ درجات کے لئے خصوصی دعائیں کی جا رہی ہیں۔ بعض غیر ممالک کی مختلف جماعتوں کی طرف سے موصول ہونے والی تاروں کے ترجمے درج ذیل ہیں:۔

زیورک (سوئٹزر لینڈ)

مبلغ سوئٹزر لینڈ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب زیورک سے بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں:۔

”حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات سوئٹزرلینڈ کے احمدی احباب کے لئے شدید صدمے کا موجب ہوئی۔ وہ اس عظیم جماعتی سانحہ پر دلی اندوہ و ملال کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس میں آپ کو خاص مقام قرب عطا فرمائے آمین“

واشنگٹن

مبلغ امریکہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اطلاع دیتے ہیں:

”حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال کی خبر سنکر امریکہ کے احمدی احباب کو انتہائی صدمہ ہوا۔ جملہ احباب اس جماعتی سانحہ پر دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ امریکہ کی تمام جماعت ہائے احمدیہ میں نماز جنازہ غائب ادا کی جا رہی ہے۔“

دار السلام (مشرقی افریقہ)

مبلغ ٹانگانیکا مکرم مولوی محمد منور صاحب نے دار السلام سے حسب ذیل تعزیتی تار ارسال کیا ہے:۔

”میں ٹانگانیکا کی تمام جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر دلی افسوس اور گہرے حزن و ملال کا اظہار کرتا ہوں۔ اس جماعتی سانحہ پر ٹانگانیکا کے جملہ احباب کی طرف سے دلی تعزیت قبول فرمائی جائے“۔

اکرا (گھانا مغربی افریقہ)

گھانا (مغربی افریقہ) کے دار الحکومت اکرا سے آمدہ اطلاع مظہر ہے:۔

”حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال کی روح فرسا خبر سنکر گھانا کے ہزاروں ہزار احمدی احباب غم و اندوہ میں ڈوب کر رہ گئے۔ جماعت احمدیہ گھانا کی تمام شاخوں میں نماز جنازہ غائب ادا کی جا رہی ہے۔ اکرا میں گزشتہ جمعہ کے روز مبلغ اکرا مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب نے خطبہ جمعہ پڑھتے ہوئے حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے مقدس وجود کے متعلق خدائی بشارتیں بیان کر کے اسلام اور احمدیت کے لئے آپ کی عظیم خدمات پر روشنی ڈالی۔ نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ اور اس طرح مکرم قریشی صاحب کی اقتداء میں آپ کے مدارج کی بلندی اور خاص مقام قرب عطا ہونے کے لئے دعائیں کی گئیں“۔

کماسی (گھانا مغربی افریقہ)

مبلغ انچارج احمدیہ مشن کماسی مکرم مولانا عبد المالک خان صاحب نے مورخہ ۲۷ دسمبر کو حسب ذیل تار ارسال کیا۔

”حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر شدید صدمہ ہوا۔ دلی تعزیت قبول فرمائیں“!

گیمبیا (مغربی افریقہ)

مبلغ گیمبیا (مغربی افریقہ) مکرم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل اپنے برقی پیغام میں اطلاع دیتے ہیں:۔

”حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کی خبر جماعت احمدیہ گیمبیا کے لئے انتہائی غم و اندوہ کا باعث ہوئی جملہ احباب جماعت دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ مولیٰ کریم آپ کے درجات بلند فرمائے۔ اور آپ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے آمین“

لبنان

مبلغ لبنان مکرم مولوی نصیر احمد صاحب اپنے تار مرسلہ ۲۷ دسمبر میں فرماتے ہیں:۔

”حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات انتہائی صدمے اور شدید غم و اندوہ کا باعث ہوئی۔ جماعت احمدیہ لبنان اس سانحہ عظیم پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ آمین“

تعلیم الاسلام ہائی سکول ۴ جنوری کو کھلے گا

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ جلسہ سالانہ کی تقریب کے بعد ۴ جنوری ۱۹۶۲ء بروز جمعرات کھلے گا اساتذہ اور طلباء مطلع رہیں:۔ ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ہمارا جلسہ سالانہ شعائر اللہ میں سے ہے اور حضرت مسیح موعود کا ایک بہت بڑا نشان ہے

اس جلسہ کی عظمت کو پوری طرح ملحوظ رکھو اور اس کی برکات سے صحیح رنگ میں مستفیض ہونے کی کوشش کرو

خدا کے مسیح کے ذریعہ جو بیج بویا گیا تھا آج اس سے ایک ایسا شاندار درخت پیدا ہو چکا ہے جس کی شاخیں آسمان تک پھیلی ہوئی ہیں

جماعت احمدیہ کے سترھویں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی املا فرمودہ، مندرجہ ذیل روح پرور افتتاحی تقریر مورخہ ۲۶ دسمبر کو جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے حضور کی زیر ہدایت پڑھ کر سنائی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

اللہ تعالیٰ کا بے حد و بے حساب شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے ہماری جماعت کے دوستوں کو

اس امر کی توفیق عطا فرمائی

کہ وہ اپنی عمروں میں سے ایک اور سال کے اختتام پر دین اسلام کی تقویت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے اس مرکزی اجتماع میں شریک ہوں جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اس کے مامور و مرسل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے ستر سال قبل رکھی تھی

حقیقت یہ ہے

کہ اللہ تعالیٰ جب کسی چیز کو قائم کرنے کا فیصلہ فرماتا ہے تو دنیا خواہ کتنا زور لگائے وہ اسے مٹانے میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ دشمن اس کے خلاف شور بھی مچاتے ہیں۔ منافق اس کے متعلق اعتراضات بھی کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے کام ہمیشہ ترقی کرتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہی بات جسے انہونی قرار دیا جاتا ہے ایک حقیقت بنکر ظاہر ہو جاتی ہے اور وہی جماعت جسے حقارت کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے آخر اپنے دلائل اور براہین کی رو سے تمام دنیا پر غالب آجاتی ہے۔

یہی سنت

اس زمانہ میں ہماری جماعت کے ساتھ بھی کام کر رہی ہے۔ ہر دن جو ہم پر طلوع کرتا ہے وہ ہمیں زیادہ سے زیادہ کامیابیوں اور عروج سے ہمکنار کرتا چلا جاتا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ یہ سلسلہ اسی طرح ترقی کرتا چلا جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کے ماننے والے لاکھوں سے کروڑوں اور پھر کروڑوں سے اربوں ہو جائیں گے اور اس صداقت ازلی کا شکار ہو جائیں گے جو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی ہے۔

پس یہ

ترقی تو ایک لازمی چیز ہے

اور یقیناً یہ ایک دن ہو کر رہے گی۔ لیکن اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ جب کسی مومن کو اللہ تعالیٰ کا کلام پورا کرنے کا کوئی موقعہ میسر آجائے۔ تو یہ اس کے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اسے اپنے کلام کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ بنا کر اس کے لئے بھی اپنی رحمت اور بخشش کا سامان پیدا کر دیا ہے۔

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ الٰہی پیشگوئیاں جن وجودوں سے پوری ہوتی ہیں یا جن

مادی نشانات کے ذریعہ

اس کی جلوہ نمائی ہوتی ہے قرآن کریم نے انہیں شعائر اللہ قرار دیا ہے اور شعائر اللہ کی عظمت ملحوظ رکھنا تقوی اللہ میں شامل ہے اور چونکہ ہمارا یہ جلسہ جس کی بنیاد اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت

رکھی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کے نشانوں میں سے ایک بہت بڑا نشان ہے اس لئے یہ بھی شعائر اللہ میں سے ہے اور ہم میں سے ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اسکی عظمت کو پوری طرح ملحوظ رکھے اور اسکی برکات سے صحیح رنگ میں مستفیض ہونے کی کوشش کرے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی بات ہے

کہ امریکہ کا ایک شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملاقات کے لئے قادیان میں آیا اور اُس نے کہا کہ آپ مجھے اپنی صداقت کا کوئی نشان دکھائیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسے فرمایا آپ خود میری صداقت کا ایک نشان ہیں۔ اس نے کہا یہ کس طرح؟ آپ نے فرمایا خدا تعالیٰ نے اس وقت جب مجھے قادیان سے باہر کوئی بھی نہیں جانتا تھا الہاماً بتایا تھا کہ یأتون من کل فج عمیق۔ یعنی اللہ تعالےٰ دور دراز علاقوں سے تیرے پاس آدمی بھیجے گا اور وہ اتنی کثرت سے آئیں گے کہ جن راستوں پر وہ چلیں گے ان میں گڑھے پڑ جائیں گے۔ اب آپ بتائیں کہ کیا میرے دعویٰ سے قبل آپ میرے واقف تھے۔ اس نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا پھر آپ جو یہاں میرا دعویٰ سُن کر آئے ہیں تو

الٰہی تصرف کے ماتحت

ہی آئے ہیں۔ پس آپ خود میری صداقت کا ایک نشان ہیں۔ اسی طرح آپ لوگ جو یہاں جمع ہوئے ہیں آپ میں سے بھی ہر فرد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہے۔ کجا وہ زمانہ تھا کہ قادیان میں جب پہلا سالانہ جلسہ ہوا تو اس میں صرف پچھتر آدمی شریک ہوئے اور کجا یہ زمانہ ہے کہ آج خدا تعالیٰ کے فضل سے نصف لاکھ سے زیادہ مخلصین اس جلسہ میں شریک ہو کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اپنی عقیدت کا اظہار کر رہے ہیں اور دنیا کے سامنے اس امر کا کھلے بندوں اعلان کر رہے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ کہا تھا وہ پورا ہو گیا۔ مگر

سلسلہ کی یہ عظیم الشان ترقی

جہاں ہمارے دلوں کو خوشی سے لبریز کر دیتی ہے وہاں غم واندوہ کی ایک دردناک تلخی بھی اس میں ملی ہوئی ہے۔ کیونکہ یہ خوشی جس مقدس انسان کے طفیل ہمیں میسر آئی وہ آج اس دنیا میں موجود نہیں ہے۔ خود میرے احساسات کی تو یہ حالت ہے کہ وہ لوگ جنہوں نے سلسلہ کی خدمت کی اور اس دنیا سے گذر گئے وہ مجھے آج تک نہیں بھولے۔ میری نظر میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات

آج بھی اسی طرح تازہ ہے جس طرح اس دن تھی جس دن آپ کا وصال ہوا۔ پھر میری نظر میں حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی وفات آج بھی اسی طرح تازہ ہے جس طرح اس دن تھی جب آپ کا انتقال ہوا کیونکہ میرے نزدیک وہ شخص جو اپنے کسی احسان کرنے والے کو بھول جاتا ہے وہ پرلے درجہ کا محسن کُش ہے۔ صبر کے یہ معنے نہیں کہ انسان اپنے محسنوں کو بھول جائے بلکہ صبر کے یہ معنے ہیں کہ کوئی صدمہ انسان کو اس کے اصل فرائض سے غافل نہ کر دے اور اس کی ہمت اور طاقت کو پست نہ کر دے ورنہ کسی صدمہ کا بھلا دینے کا نام صبر نہیں بلکہ احسان فراموشی ہے۔ میں نے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کا اندوہناک سانحہ

نہیں دیکھا مگر مجھے تو وہ دن بھی آج تک نہیں بھولا۔ آج تک آپ کی وفات کے حالات میں نے کبھی نہیں پڑھے کہ میری آنکھیں فرطِ جذبات سے پُرنم نہ ہو گئی ہوں اور مجھے اُسی طرح درد و کرب محسوس نہ ہوا ہو جس طرح آپ کا زمانہ پانے والے مخلصین کو ہوا تھا۔ مَیں نے جب کبھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ واقعہ پڑھا ہے کہ آپ نے جب پہلی مرتبہ چکّی سے پسے ہوئے باریک آٹے کی روٹی کھائی تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یاد کر کے آپکے آنسو بہہ پڑے تو اس وقت میری آنکھوں سے بھی آنسو بہنے لگ جاتے ہیں۔ ایک عورت کہتی ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ یہ بات کیا ہے کہ اتنی عمدہ روٹی کھا کر بھی آپ کے آنسو بہہ رہے ہیں۔ انہوں نے فرمایا جب میں نے اس روٹی کا ایک لقمہ اپنے مونہہ میں ڈالا تو

مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم یاد آ گئے

کیونکہ آپکے زمانہ میں چکیاں نہیں تھیں ہم صرف سِلّ بٹہ پر غلّہ کوٹ کر اور پھونکوں سے اسکے چھلکے اڑا کر روٹی پکا لیا کرتے تھے۔ مجھے خیال آیا کہ اگر اس وقت بھی چکیاں ہوتیں اور مَیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ایسے ملائم اور باریک آٹے کی روٹی کھلاتی تو آپؐ کو کتنی راحت پہنچتی۔ میری حالت بھی ایسی ہی ہے سلسلہ کی کوئی ترقی اور کوئی فتح نہیں جو ایک رنگ میں میرے لئے غم کا نیا سامان پیدا نہیں کرتی کیونکہ اس وقت

مجھے یہ احساس ہوتا ہے

کہ آج اگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام زندہ ہوتے تو جو فتوحات اور کامیابیاں ہمیں حاصل ہو رہی ہیں ان کے پھول ہم آپ کے قدموں میں جا کر ڈال دیتے مگر خدا تعالےٰ کی سنت یہی ہے کہ وہ لوگ جو اپنا خون بہا کر اور اپنے آپ کو خدا تعالےٰ کی راہ میں ہلکان کر کے خدائی کھیت میں بیج ڈالتے ہیں وہ پھل کاٹتے وقت اس دنیا میں موجود نہیں ہوتے لیکن ہمارا دل ان کو کب بھلا سکتا ہے۔ ہم انکی یاد کو کس طرح فراموش کر سکتے ہیں۔ ایک ایک کام جو ہمارے سلسلہ میں ہو رہا ہے ایک ایک علمی مسئلہ جو حل ہو رہا ہے۔ ایک ایک فیضان الٰہی جو ہم پر نازل ہو رہا ہے۔

انہی کی دعاؤں اور برکتوں اور کوششوں کا نتیجہ ہے

پھر کون ایسا تنگ دل اور احسان فراموش انسان ہو سکتا ہے جو کھیت تو کاٹ کر

نے آئے پھل توا کٹھے کرلے مگر اُن لوگوں کو یاد نہ کرے جنہوں نے کھیت میں بیج ڈالا اور پھلدار پودے لگائے۔ بے شک وہ اس وقت خوش ہو رہا ہوگا جب وہ پھل توڑ رہا اور کھیت کاٹ رہا ہوگا۔ مگر اس کے ساتھ ہی اگر وہ خوشی سے ہنس رہا ہوگا تو دوسری طرف اس کی آنکھیں غم سے آنسو بھی بہا رہی ہوں گی۔ کیونکہ وہ خیال کریگا کہ جو خوشی مجھے آج حاصل ہو رہی ہے اس کا اصل حق دار وہی تھا جس نے بیج بونے اور پودے لگانے میں اپنی زندگی خرچ کر دی۔

مجھے یاد ہے

۱۹۲۴ء میں جب میں لنڈن گیا اور میں نے وہاں مسجد کی بنیاد رکھی تو اُس وقت میری یہ کیفیت تھی کہ میرے آنسو تھمنے میں ہی نہیں آتے تھے کیونکہ اُس وقت وہ نظارہ میری آنکھوں کے سامنے پھر گیا جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالےٰ سے الہام پاکر یہ اعلان فرمایا تھا کہ

"دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا"

جب یہ الہام پاکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے اُس دنیا کے مقابلہ میں جس کا ایک ایک فرد آپ کے خون کا پیاسا تھا۔ آپ کو لالچی۔ حریص۔ خود غرض اور کیا کچھ کہہ رہا تھا تو

تو اس وقت آپ کی کیا حالت ہو گی

آپ اس مخالفت کو دیکھ کر دنیا سے متنفر ہوں گے۔ مگر خدا تعالےٰ اسے کہا کہ اُٹھ اور دنیا میں میرے نام کی منادی کر اور اُسے کہہ دے کہ حان اَن تُعان وتعرف بین الناس۔ وہ وقت آگیا ہے کہ خدا تیری مدد کرے اور تجھے دنیا میں لازوال شہرت عطا کرے۔ اُس وقت آپ کو بار بار یہ خیال آتا ہوگا کہ میں تو کسی شخص سے ملنا بھی نہیں چاہتا مگر

میرا خدا مجھے کہتا ہے

کہ جا اور لوگوں کو بُلا پس آپ نے خدا تعالےٰ کے حکم کو قبول کرکے وہ موت اختیار کی جس سے بڑھ کر انبیاء کے لئے اور کوئی موت نہیں ہوتی آپ گوشۂ تنہائی سے نکل کر دنیا کے سامنے جا کھڑے ہوئے اور دنیا سے وہ سب کچھ کہلوایا جو پہلے نبیوں کو کہا جاتا رہا ہے۔ کبھی کہا گیا یہ حریص ہے یہ مال و دولت جمع کرنا چاہتا ہے اور اپنی دکانداری چلانا چاہتا ہے کبھی دنیا آپ کی باتوں پر ہنستی اور کہتی کیسی پاگلانہ باتیں کر رہا ہے کبھی آپ کو مفسد اور فتنہ پرداز قرار دے کر طرح طرح کے دکھ دیئے جاتے کبھی آپ پر قسم قسم کے غلط اور جھوٹے الزام لگا کر کوشش کی جاتی کہ کسی کو آپ کی بات تک سننے نہ دی جائے سوچو اور غور کرو کہ وہ کیسی تلخ گھڑیاں تھیں۔ کیا سخت زمانہ تھا جو آپ پر گذرا۔ لیکن جب ان دنوں کی دعاؤں اور کوششوں کے نتیجہ میں وہ بابرکت دن آئے کہ خدا تعالےٰ نے اس کے نام کو دنیا میں عزت و احترام کے ساتھ پھیلا دیا۔ کامیابیوں اور فتوحات کے دروازے کھول دیئے تو وہ اپنے مالک حقیقی کے پاس پہنچ چکا تھا اور انعامات سے

اور لوگ لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ اس قسم کے جذبات اور خیالات نے میرے دل کو قابو میں نہ رہنے دیا اور جب کبھی ہمارے سلسلہ کو کوئی فتح حاصل ہوئی اُسی پر جہاں میں خوش ہُوا کہ خدا تعالےٰ کا جلال ظاہر ہُوا وہاں میں غمگین بھی ہُوا کہ اس وقت وُہ ہستیاں نہیں ہیں جو ان فتوحات کی بانی ہیں اور جو اس بات کی مستحق ہیں کہ ہم ان کے حضور اپنے

اخلاص اور عقیدت کے سچے جذبات

کا اظہار کریں۔ بہر حال ہم میں سے کوئی شخص اس امر سے انکار نہیں کر سکتا کہ خدا تعالےٰ کے مسیح کے ہاتھوں زمین میں ایک بیج بو یا گیا۔ اور وہ بیج ہر قسم کی مخالفانہ ہواؤں کے باوجود بڑھا اور پھولا اور پھلا یہاں تک کہ آج اُسی بیج سے ایک ایسا شاندار درخت پیدا ہو چکا ہے جس کی شاخیں آسمان تک پھیلی ہوئی ہیں اور جس پر ہزار ہا آسمانی پرندوں نے بسیرا کیا ہُوا ہے۔ مگر ابھی ضرورت ہے کہ

ہم اپنے کام کو اور بھی وسیع کریں

اور خدا تعالےٰ کے جلال اور اس کے جمال کے اظہار کے لئے اس مقدس مشن کی تکمیل میں اپنی عمریں صرف کر دیں جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس دنیا میں مبعوث ہوئے تھے۔ مجھے سب سے پہلے یہ خیال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر آیا تھا۔ جب آپ نے وفات پائی تو میں نے دیکھا کہ بعض لوگوں کے چہروں کی رنگت اڑ گئی اور ان کی زبانوں سے یہ الفاظ نکل گئے کہ اب کیا ہوگا۔ اس وقت میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعش کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ عہد کیا کہ اے خدا اگر ساری جماعت بھی خدانخواستہ مرتد ہو جائے تو جس کام کے لئے خدا کا یہ پیارا دنیا میں آیا تھا اس کے لئے میں اپنی جان تک قربان کر دوں گا۔ میں اپنی زندگی کی بہترین گھڑیوں میں سے وہ گھڑی سمجھتا ہوں جب خدا تعالےٰ نے مجھے اس عہد کی توفیق عطا فرمائی اور

میں اللہ تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں

کہ وہ ہماری جماعت کے ہر فرد کو بھی یہی توفیق عطا فرمائے اور اسے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کی اہلیت بخشے۔ یہی وہ مقصد ہے جس کو جماعت کے سامنے بار بار پیش کرنے کے لئے اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ پس آپ لوگ جو اس جلسہ میں شمولیت کے لئے باہر سے تشریف لائے ہیں۔ آپ لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ حکمت کی ایک بات بھی بعض دفعہ انسان کی نجات کا موجب ہو جاتی ہے۔ اس لئے ہر بات جو یہاں بیان کی جائے اُسے آپ پورے غور اور توجہ کے ساتھ سنیں اور اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ کیونکہ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کونسی بات اس کے لئے نجات کا موجب بننے والی ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جن سے ہزاروں احادیث مروی ہیں وہ بیان کیا کرتے تھے کہ چونکہ میں بہت دیر کے بعد اسلام لایا تھا اور دوسرے لوگوں نے مجھ سے پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی باتیں سن لی تھیں۔ اس لئے میں نے یہ عہد کر لیا کہ اب میں آپ کے دروازے سے نہیں ہلوں گا۔ چنانچہ وہ ہر وقت مسجد میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دروازہ پر بیٹھے رہتے تاکہ جب بھی

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائیں تو وہ آپ کی باتیں سننے کے لئے مسجد میں موجود ہوں اس طرح بعض دفعہ انہیں سات سات وقت کا فاقہ ہو جاتا مگر وہ اس خیال سے نہیں اٹھتے تھے کہ ممکن ہے جس وقت میں جاؤں اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آئیں اور جو کچھ آپ فرمائیں میں اس کے سننے سے محروم رہ جاؤں آپ لوگوں کو بھی اپنے اندر

عشق کا یہی جذبہ اور یہی رنگ

پیدا کرنا چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے کہ جو کچھ آپ کو سنایا جائے اُسے غور سے سنیں اور نیکی کی باتوں کو اپنے اندر جذب کرنے کی کوشش کریں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ بعض لوگ ایسے ہیں جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں آتے ہیں اور پھر وہاں سے اُٹھ کر ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کہ اس شخص نے ابھی کیا کہا تھا قرآن کریم ایسے منافقوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار کرتا ہے۔ کیونکہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام سے فائدہ نہیں اٹھاتے تھے آپ لوگوں کو چاہئے کہ اس نقص کو کبھی اپنے قریب بھی نہ آنے دیں اور

توجہ اور انہماک کے ساتھ دین کی باتیں سنیں

اور اپنے اوقات کا صحیح استعمال کریں تاکہ یہ گھڑیاں جو سال بھر کے بعد خدا تعالےٰ نے آپ لوگوں کو عطا کی ہیں ضائع نہ ہوں بلکہ آپ اُن سے پورا پورا فائدہ حاصل کرکے جائیں۔

اللہ تعالےٰ سے دُعا ہے

کہ وہ اپنے فضل اور عفو اور ستاری کو کام میں لاتے ہوئے ہم سے اپنی بخشش اور رحمت کا سلوک کرے اور ہماری جماعت کے تمام مردوں اور عورتوں اور بچوں کو زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کی توفیق بخشے۔ کیونکہ جو کچھ ہوگا اسی کے فضل اور احسان سے ہوگا۔ ہماری تمام کوششیں صرف ایک بیج کی حیثیت رکھتی ہیں لیکن اس بیج کو بڑھانا اور ترقی دینا اور اس سے پھل پیدا کرنا ہمارے ہاتھ میں نہیں بلکہ خدا تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس لئے اسی کے آستانہ پر ہم جھکتے ہیں اور اس سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اس اجتماع کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اسے

جماعت کے اندر

ایک نیا ایمان اور نیا اخلاص اور نیا جوش پیدا کرنے کا موجب بنائے اور ہمیشہ اس کے فضل ہماری جماعت کے شاملِ حال رہیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

مکرم برکت علی صاحب امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ

نُور ہر شے میں جلوہ نما ہے ترا — تری رحمت سے باغ جہاں ہے ہرا
تیرے فضلوں کی مولا نہیں انتہا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

نوح گردابِ رنج والم میں پھنسا — تُو نے عرشِ بریں سے اشارہ کیا
پار طوفاں سے اس کا بیڑا ہوا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

تیز شعلوں میں ڈالا گیا جو خلیل — آگ وہ بن گئی لالہ زار جمیل
حکم برداً سلاماً کا تُو نے دیا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

قوم سمجھی کہ بس موت نے آلیا — سر پہ لشکر جو فرعون کا آگیا
پار موسےٰ کو دریا سے تُو نے کیا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

بندۂ پاک تیرا وہ یونس نبی — قعرِ دریا میں مچھلی جسے کھا گئی
تیری قدرت نمائی نے زندہ رکھا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

ابنِ مریم چڑھا تختۂ دار پر — ایلی ایلی پکارا وہ عالی گہر
تیری رحمت نے بڑھ کر لیا تھا بچا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

جھانکتی تھی اجل غار میں ثور کے — ڈیرے لاتحزن اس میں لگائے ہوئے
اپنے محبوب کو تُو بچاتا رہا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

تیرا مہدی وہ تیرا مسیحِ زماں — جس کے دم سے مریضوں نے پائی اماں
زندہ مُردوں کو جس نے کیا برملا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

اُس کا نورِ نظر آج بیمار ہے — اُس کا لختِ جگر آج بیمار ہے
تُو ہے شافیٔ مطلق عطا کر شفا — میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

تیرے فضلوں کی لائق کو ہے آرزو — تیرے قرآن میں آیا ہے لاتقنطو

اپنے دُکھیارے بندوں کی سُن لے دُعا
میرے پیارے خدا میرے پیارے خدا

ایک ضروری مسئلہ کی وضاحت

بعض صاحب نصاب احباب جو زکوٰۃ کے شرعی مصرف سے واقف نہیں ہوتے وہ کچھ رقم بعض اداروں مثلاً سکول کالج وغیرہ کو ادا کر کے سمجھ بیٹھتے ہیں کہ گویا ان کی طرف سے زکوٰۃ کی ادائیگی ہو گئی حالانکہ یہ بات درست نہیں۔ زکوٰۃ خاص طور پر یتامیٰ مساکین اور دوسرے حقیقی محتاجوں کا حق ہوتا ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے تؤخذ من اغنیاءھم وترد الی فقراءھم (بخاری) یعنی زکوٰۃ امراء سے لے کر غرباء کو دی جائے۔

پس اگر کوئی صاحب نصاب کچھ رقم کسی تعلیمی ادارہ کو دیتا ہے تو اس سے وہ ادائیگی زکوٰۃ کی فرضیت سے سبکدوش نہیں ہو جاتا۔ بلکہ زکوٰۃ کی ادائیگی جس قدر بھی اس پر واجب ہوا ہو بدستور قائم رہتی ہے۔

زکوٰۃ کی رقوم بہر حال امام وقت کے پاس آنی چاہئیں تاکہ وہ اپنی نگرانی میں مستحقین میں تقسیم کرائے۔ صدران جماعت و سیکرٹریان مال مہربانی کر کے جماعت کے صاحب نصاب احباب کو اس شرعی مسئلہ سے آگاہ کریں۔ (ناظر بیت المال۔ ربوہ)

وعدہ سال $\frac{۲۸}{۱۸}$ کے ساتھ ہی نقد ادائیگی کرنے والے مخلصین

مکرم چوہدری فیض عالم خانصاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ کراچی اطلاع دیتے ہیں کہ مندرجہ ذیل دوستوں نے وعدہ کے ساتھ ہی رقم نقد ادا فرما دی ہے۔ جملہ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

مکرم محمد اسحٰق صاحب جہانگیری	۲۷۵/۰۰	محمد اقبال صاحب	۱۵/۰۰
" عبد الحلیم خانصاحب	۵۰/۰۰	قریشی محمد اقبال صاحب	۳۷/۰۰
چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں	۳۴/۰۰	مبشر احمد صاحب چوہان	۱۵/۰۰
محب الرحمٰن صاحب	۵/۰۰	مکرم عبد المومن صاحب	۸۰/۰۰
انوار الرحمٰن صاحب	۵/۰۰	اہلیہ صاحبہ " "	۱۵/۰۰
طیبہ مبارکہ صاحبہ	۵/۰۰	سکینہ عثمان صاحبہ	۶/۰۰
حافظہ مبارکہ صاحبہ	۱۷/۱۲	چوہدری مبشر احمد صاحب	۵/۰
محمد شریف صاحب	۱۰/۰۰		
نعمت علی صاحب	۱۶/۰۰		

(وکیل المال اول ربوہ)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عزیز احمد عمر سولہ سترہ سال۔ قد لمبا۔ ناک لمبی آنکھیں موٹی۔ رنگ سفید قدرے سرخ اڑھائی سال سے لاپتہ ہے۔ اگر کسی بھائی کو ملے یا کسی کے علم میں ہو تو مجھے اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ میں بھی انشاء اللہ معقول رقم بطور شکریہ پیش کروں گی۔

اگر عزیز احمد خود یہ اعلان پڑھے تو فوراً گھر پہنچے۔ میں بہت پریشان ہوں۔ نیز احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرا بچہ مجھے جلد ملا دے۔ آمین

(محمد بی بی آف بھیرو چک حال گھکھڑ یو کلاں نمبر ۶۹ R.B تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم خواجہ قدرت اللہ صاحب بڈھی ضلع سیالکوٹ کو مورخہ ۲ دسمبر ۱۹۶۱ء فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "رفعت اللہ" تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور نیک صالح اور خادم دین بنائے۔ آمین (خواجہ نذیر احمد کارکن دفتر الفضل ربوہ)

نوٹ: مکرم خواجہ قدرت اللہ صاحب نے اس خوشی میں ایک مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرایا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء (مینجر الفضل)

درخواست دعا

میرے ماموں محترم سید عالم شاہ صاحب ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ فالج ہو جانے کی وجہ سے کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ (سید غلام احمد شاہ شاکر موضع گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ)

سلسلہ کی ضروریات کے پیش نظر وعدہ کے ساتھ ہی ادا کرنے والے مخلصین

مکرم ملک منور احمد صاحب جاوید سیکرٹری تحریک جدید گنج مغلپورہ لاہور تحریر فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل احباب نے تحریک جدید کا چندہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کر دیا ہے قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۱۔ چوہدری بشیر احمد صاحب گوندل ۳۰ — ۰۰

۲۔ اہلیہ " " ۶ — ۰۰

۳۔ بچگان " ۶ — ۰۰

۴۔ میاں غلام محمد صاحب بھٹی بہ ماداے ۱۰ — ۵۰

۵۔ محمد یونس صاحب حامی ۵ — ۵۰

۶۔ شیخ عبد الکریم صاحب ۱ — ۰۰

۷۔ محمد اسمٰعیل صاحب ڈار ۰ — ۵۰

(۲) مکرم چوہدری محمد عبد اللہ صاحب باجوہ سیکرٹری مال ظفروال ضلع سیالکوٹ تحریر فرماتے ہیں کہ عاجز نے اپنا وعدہ سال $\frac{۱۸}{۱۵}$ ۵۰۔۱۰ روپے سلسلہ کی ضروریات کو مقدم خیال کرتے ہوئے وعدہ کے ساتھ ہی ادا کرنا ضروری سمجھا اسی طرح عاجز کی تحریک پر چوہدری برکت علی صاحب آف فراڈہ نے مع اہلیہ ۵۰۔۱۹ روپے بر رنے $\frac{۲۸}{۱۸}$ وعدہ کے قریباً جلد ہی بعد ادائیگی فرما دی قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے (وکیل المال اول تحریک جدید)

(۳) مکرم چوہدری غلام نبی صاحب سیکرٹری مال ۱۸ پھوڈو ضلع شیخوپورہ اطلاع دیتے ہیں کہ حسب ذیل احباب نے وعدہ جات سال نو کے ساتھ ہی نقد ادائیگی فرما دی ہے۔ جملہ احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے

۱۔ محمد طفیل صاحب ۵ — ۵۰

۲۔ فیض محمد " مرحوم ۵ — ۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر کا لیکچر

مورخہ $\frac{۱۲}{۶۱}$-۱۰ بروز اتوار مکرم مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر مبلغ ماریشس نے جامعہ احمدیہ ہال میں ایک لیکچر فرمایا۔

اجلاس کی صدارت مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف نے فرمائی۔ تلاوت و رپورٹ اجلاس گذشتہ کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے اپنے لیکچر کا آغاز فرمایا۔ "ماریشس کے تبلیغی حالات" کا ذکر کرنے سے پیشتر آپ نے مختصراً وہاں کی ملکی حالت۔ تہذیب اور اخلاقی حالت پر روشنی ڈالی۔ ازاں بعد آپ نے تفصیلاً اس فتنہ کا تذکرہ فرمایا۔ جو آپ کے ماریشس میں ورود سے قبل جماعت ماریشس میں رونما ہو چکا تھا۔ آپ نے جماعت کی اس حالت کا ذکر فرمایا جو آپ کے جانے کے وقت تھی۔ اور پھر وضاحت سے بیان کیا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے نتیجہ میں اس فتنہ کو دور کر دیا اور جماعت کو گرتے گرتے بچا لیا۔ اور جماعت ایک دفعہ پھر جھنڈے تلے جمع ہو گئی۔

تقریر کے آخر میں آپ نے مختصراً مبلغ کی بعض خصوصیات کا تذکرہ فرمایا۔ سوال و جواب اور شکریہ کے بعد دعا پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(بشیر احمد اختر قائمقام سیکرٹری)

دعائے مغفرت

مکرم مولوی غلام رسول صاحب معلم اصلاح و ارشاد چک چھچھہ۔ ساکن رسول نگر ضلع گوجرانوالہ کی لڑکی بعمر ۸ سال $\frac{۱۲}{۶۱}$-۱۴ کو اچانک بیمار ہو کر انتقال کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ ساتویں جماعت میں تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ اور اپنے والدین کی خدمتگذار و دیندار نمازوں کو شوق کے ساتھ ادا کرنے والی بچی تھی۔ تلاوت قرآن پاک کے علاوہ تفسیر کبیر اور سلسلہ احمدیہ کی کتب اہل خانہ کو درس کے طور پر سنایا کرتی تھی۔

احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم صدمہ میں جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی تقریر

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام ایک تربیتی علمی اجلاس مورخہ ۹/۱۲/۶۱ بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد محلہ فیکٹری ایریا ربوہ میں مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کی زیر صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت کے بعد جامعہ احمدیہ کے دو طلباء مکرم کریم الدین صاحب اور عزیز احمد صاحب نے یکے بعد دیگرے "وقف زندگی" اور "ذکر الٰہی" کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔

ازاں بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے نہایت عمدہ پیرایہ میں قریباً نصف گھنٹہ تک لیکچر فرمایا۔ "احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریاں" کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہماری جماعت کے بزرگوں کو اپنے نوجوانوں سے بڑی بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ ان کی نگاہیں نوجوانوں پر لگی ہوئی ہیں۔ اس لئے احمدی نوجوانوں پر بہت بڑی ذمہ داری عاید ہوتی ہے۔

احمدی نوجوانوں کی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ہمارے نوجوانوں کی اصلی اور حقیقی اور سب سے بڑی ذمہ داری ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ "احمدی جوانی" بسر کریں اور احمدی نوجوانی اس وقت تک بسر نہیں کی جا سکتی۔ جب تک کہ وہ اپنے آپ کو حقیقی احمدی اور سچا مسلمان نہ بنا لیں اور احمد کے رنگ میں رنگین نہ ہو جائیں۔

ازاں بعد اس مقصد کے حصول کے سلسلہ میں جو ذمہ داریاں اور فرائض عاید ہوتے ہیں ان کا مختصر تذکرہ کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ سب سے پہلی چیز جسے نوجوانوں کو مدنظر رکھنا چاہیئے وقت کی قدر ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔ دوسرے وہ صحیح حقیقی علم سیکھیں۔ اس کے بغیر صحیح عمل نہیں ہو سکتا۔ تیسری چیز جو نہایت ضروری ہے یہ ہے کہ نوجوانی عملی زندگی اختیار کریں ان کے قول و فعل میں مطابقت ہو۔ آپ نے فرمایا قول جو بغیر عمل کے ہو بیکار ہے۔

آخر میں صاحب صدر کی درخواست پر محترم مولانا صاحب موصوف نے دعا کرائی اور یہ اجلاس ایک گھنٹہ کی کارروائی کے بعد اختتام پذیر ہوا۔

(بشیر احمد اختر نائب سیکرٹری مجلس الجمعیۃ العلمیہ ربوہ)

اعلانات نکاح

(۱) میرے چھوٹے بھائی عزیزم محمد سلیم ولد بابو غلام حیدر صاحب مرحوم کا نکاح ہمراہ عزیزہ مبارکہ ملک بنت ملک محمد خانصاحب آف سیالکوٹ بعوض حق مہر مبلغ دو ہزار روپیہ مورخہ ۲۸/۱۲/۶۱ کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

(عبدالسلام آف کویت)

(۲) بتاریخ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء خاکسار کے فرزند کیپٹن عبدالمجید ملک متوطن پنڈوری تحصیل و ضلع راولپنڈی کا نکاح ہمراہ عابدہ دختر عطاء الرحمٰن ڈار ساکن گجرات بعوض پانچ ہزار روپیہ ہوا ہے۔ جس کا اعلان مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔ جملہ احباب اس نکاح کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(غلام نبی ساکن پنڈوری)

(۳) میری لڑکی عزیزہ ڈاکٹر صفیہ بیگم کا نکاح مورخہ ۲۸/۱۲/۶۱ کو عزیزم ڈاکٹر عبدالرحیم بگو ولد غازی خانصاحب سے مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر جناب حضرت مولوی جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین

(شریف احمد انجینئر دارالرحمت۔ ربوہ)

(۴) رشید احمد صاحب ولد طالع مند خانصاحب ساکن چک ۲۸۵/E.B ضلع منٹگمری کا نکاح میری بہن مسماۃ احمدی بی صاحبہ بنت چوہدری فتح علی خانصاحب چک ۸۸/ج ب تحصیل و ضلع لائلپور سے مبلغ ۷۰۰/- روپے مہر پر بروز اتوار بعد نماز مغرب مورخہ ۲۴/۱۲/۶۱ کو مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے محلہ دارالبرکات کی مسجد میں پڑھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت ثابت ہو۔ آمین

(عزیز الرحمٰن چک ۸۸/ج ب سیانہ ضلع لائلپور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اعلان

الفضل اخبار میں خان عبدالرحمٰن خان صاحب ایجنٹ اخبار الفضل نے جو اشتہار رقبہ دیہہ چھچھ چھن بہیڑ موسوم فیض اللہ چک اسٹیٹ تحصیل ٹنڈو الہ یار ضلع حیدرآباد برائے دینے ستاجری دیا ہے وہ ہماری رضامندی کے بغیر دیا ہے جو ناجائز ہے کیونکہ رقبہ مذکور میں ہم سب عزیز حصہ دار ہیں اس لئے کوئی صاحب ستاجری رقبہ مذکور حاصل کرنے کے لئے خان ضیاء الحق خانصاحب سے رجوع نہ کریں۔ کیونکہ ہم رقبہ مذکور ستاجری پر دینا نہیں چاہتے۔ خان ضیاء الحق خانصاحب نے عبدالرحمٰن سے بغیر ہماری اطلاع کے اشتہار دلایا ہے۔

حمیرا احمد خان میجر ڈاکٹر سراج الحق خانصاحب اکبر خان صاحب اصغر بذریعہ نصیر احمد خان۔ ناصر حق برادرز غلہ منڈی خانپور ضلع رحیم یار خان

پاکستان ویسٹرن ریلوے ـــــ لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے پرسنٹیج ریٹ سر بمہر ٹنڈر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کے مطابق زیردستخطی ۶ جنوری ۱۹۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کریں گے۔ ٹنڈر مقررہ فارم پر ارسال کئے جائیں۔ جو دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمیناً لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زربیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے	تکمیل کی مدت
۱	چک جھمرہ ہنڈیوالی سیکشن میں میل نمبر ۲۳/۱۴-۹ پر ۵۰×۱۰ آر سی سی سلیب برج نمبر ۱۳۶ کی تعمیر کے سلسلہ میں ۲۵×۱۰ آر سی سی سلیب برج کے بقایا سٹرکچرل کام کو پورا کرنا (لیبر اور میٹریل سمیت)	۱۷۵۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	پانچ ماہ

۲۔ صرف ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹنڈر ارسال کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں۔ ان کو اپنے سابق تجربہ اور مالی حالت کی اسناد ہمراہ لا کر ۶ جنوری ۱۹۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں۔

۳۔ مفصل شرائط کو ائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ اور پلان کسی بھی یوم کار کو زیردستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ ۶ جنوری ۶۲ء سے قبل ہی زربیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ پورے ہندسوں میں تحریر کرنا چاہیئے کسور والے نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندوں کو نرخوں کا حوالہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے دینا چاہیئے اور ان کو چاہیئے کہ کام کی اصل نوعیت کے بارے میں ٹنڈر دینے سے پیشتر موقع پر معائنہ کر کے اطمینان کر لیں۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پی ڈبلیو آر لاہور

اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ دین سکندرآباد۔ دکن

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں (مینیجر)

"انسان اپنے صحیح کردار سے دوسروں کا احترام خودبخود حاصل کر لیتا ہے"

عام طرزِ عمل میں ہمدردی اور شفقت کی ضرورت • چیف جسٹس ایم آر کیانی کی تقریر

پشاور — مغربی پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر ایم آر کیانی نے آج پھر عام انسانی رویہ میں ہمدردی اور شفقت کی اہمیت پر زور دیا ہے آپ نے پشاور میں دیہی ترقی کی ویسٹ پاکستان اکیڈیمی کی دوسری سالگرہ کی تقریب پر تقریر کرتے ہوئے نظم ونسق چلانے والوں کے دلوں اور انداز فکر میں تبدیلی ضروری قرار دی۔

مسٹر جسٹس ایم آر کیانی نے کہا "ابھی اگلے دن میں سرکاری ملازمین کو یہ صفات پیدا کرنے کی تلقین کر رہا تھا۔ اب میں ان لوگوں کو ایسی صفات پیدا کرنے کا مشورہ دے رہا ہوں۔ جنہیں دیہاتیوں سے سابقہ پڑتا ہے" آپ نے کہا "ایک زرعی ماہر سنگترے کے پودے اور مشورہ دے سکتا ہے لیکن اگر وہ اگلے سال باغ میں جا کر یہ نہ دیکھے کہ پودے بڑھ بھی رہے ہیں یا نہیں" اسی طرح اگر اسے یہ بھی علم نہ ہو کہ اس نے اچھے پودے دیئے ہیں یا بری قسم کے پودے مہیا کئے ہیں تو اسے نہ تو پودوں سے ہمدردی ہوگی اور نہ ہی پودے لگانے کی کوشش اور منصوبہ سے کوئی ہمدردی ہوگی۔ چیف جسٹس نے کہا کہ ایڈمنسٹریٹر اپنی کوششوں کو نتیجہ خیز بنانے میں اس لئے ناکام رہتے ہیں کہ وہ عوام کی ضروریات کی خاطر اپنے علم کے استعمال میں شفقت اور ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کی استعداد نہیں رکھتے۔

مسٹر جسٹس کیانی نے کہا کہ انسان صحیح رویہ اختیار کر کے دوسروں کا احترام حاصل کرتا ہے۔

اس سے پہلے اکیڈیمی کے ڈائریکٹر راجہ محمد افضل خان نے چیف جسٹس کو سپاسنامہ پیش کیا بعد میں چیف جسٹس نے امریکی امن کور کے بیس رضاکاروں کو سرٹیفکیٹ دئے۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

کتافی

• نزلہ وزکام کی تریاق
• کھانسی کی دشمن • انفلوئنزا کی قاتل
• گلے اور چھاتی کے جملہ امراض کی اکسیر
• بچوں۔ بوڑھوں اور عورتوں کے لئے شربت لذیذ دوائے دلپذیر

ہر عمر اور ہر موسم میں قابل استعمال۔ بے ضرر۔ کامیاب اور سریع الاثر

قیمت فی شیشی آٹھ اونس ڈیڑھ روپیہ

ربوہ سٹاکسٹ :۔ افضل برادرز۔ خورشید یونانی دواخانہ گول بازار

مینجر آسٹریلین دواخانہ ۱۰۲ میکلوڈ روڈ لاہور

حب جند

اعصابی بے چینی۔ نیند نہ آنا۔ وہم۔ گھبراہٹ مالیخولیا اور ہسٹریا کی

کامیاب دواء

قیمت ۴۰ یوم -/۲۵

ہمدرد نسواں

جوب اٹھراء

مرض اٹھراء کی کامیاب دواء ہزاروں افراد نے اس کو استعمال کیا اور

مفید پایا

قیمت مکمل کورس -/۱۹

زد جام عشق

قوت وصحت سے ہمکنار رکھنے والی طاقت کی

بے مثال دواء

قیمت -/۱۵

دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ

انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کا دورہ

مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی انسپکٹر مجلس انصار اللہ مرکزیہ ذیل کے پروگرام کے مطابق مختلف مقامات کا ۳ رجنوری ۱۹۶۲ء سے دورہ کر رہے ہیں مکرم خواجہ صاحب جہاں مجالس کے تربیتی اور تنظیمی امور کا جائزہ لیں گے وہاں ان کے دورہ کی بڑی غرض ماہنامہ "انصار اللہ" کی توسیع اشاعت کے کام کو سرانجام دینا بھی ہے مجالس انصار اللہ کے عہدیداران اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ مرکزی نمائندہ سے پورا پورا تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

پروگرام دورہ

راولپنڈی	۳ تا ۴ جنوری	وہاڑی منڈی	۱۴ تا ۱۵ جنوری
قصور	۵ تا ۶ جنوری	ملتان	۱۶ تا ۲۰ جنوری
اوکاڑہ	۷ تا ۹ جنوری	لاہور	
منٹگمری	۱۰ تا ۱۱ جنوری	وملحقہ بعض دیگر مقامات	۲۰ جنوری تا ۵ فروری
چک نمبر ۳۰ متصل چیچہ وطنی	۱۲ تا ۱۳ جنوری		

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

اعلان نکاح و درخواست دعا

خاکسار کے چھوٹے فرزند عزیز چوہدری محمد شریف جنجوعہ ریجنل مینجر مرکنٹائل انشورنس کمپنی ملتان کے نکاح کا اعلان عزیزہ قدسیہ گل بنت محترم میاں گل محمد صاحب لیبر آفیسر لاہور کے ہمراہ مبلغ بیس ہزار روپیہ مہر پر محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مورخہ ۲۷/۱۲/۶۱ کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔ عزیزہ قدسیہ گل محترم میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای اے سی ربوہ کی نواسی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے برکت اور رحمت کا موجب بنائے۔ آمین۔

حاجی محمد ابراہیم مجاہد کلاتھ ہاؤس ملتان

محترم حاجی محمد ابراہیم نے اس خوشی کے موقعہ پر پانچ مستحق احباب کے نام الفضل کا خطبہ نمبر سال بھر کے لئے جاری کروائے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (مینجر)

ولادت

مورخہ ۲۱ ردسمبر بروز جمعرات خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے برادرم ملک غلام نبی صاحب شاہد مبلغ بیرالیون کو پہلی بچی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم مولوی حسن محمد صاحب سابق دیہاتی مبلغ کی پوتی اور مکرم قاضی محمد منیر صاحب کورووال کی نواسی ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام سعادت منیر تجویز فرمایا ہے۔

احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر اور خادمہ دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالرشید سماٹری دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

WETRO WETRO

SPORTS ARTICLES, SURGICAL INSTRUMENTS & SCISSORS

FOR ILLUSTRATED CATALOGUE AND PRICE KEY
PLEASE CONTACT TO

WHITE ROSE TRADERS (Regd.)

SIALKOT CITY (W. Pakistan.)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴